عوامل النحو

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ

مکتبۃ البشریٰ
کراچی - پاکستان

عوامل النحو

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ

مکتبۃ البشریٰ
شعبہ نشر و اشاعت
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی، پاکستان

کتاب کا نام : عوامل النحو
مؤلف : مولانا مشتاق احمد چرتھاولی رحمہ اللہ
تعداد صفحات : ۴۰
قیمت برائے قارئین : =/۲۰ روپے
اشاعت اوّل : ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء
اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء
ناشر : مکتبۃ البشریٰ
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان
Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان
فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738
فیکس نمبر : +92-21-34023113
ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk
www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل : al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170
دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539
مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313
المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210
بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللّٰہ الرَّحمن الرَّحیم

حامدًا وَّمصلّیا وَّمسلّمًا

عوامل النحو اردو منظوم

معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمہ اللہ

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد وثنا
علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرّسل
جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُرضیا
ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری باصد نیاز
اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدّعا
ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
فیض پائیں طالبان علم اس سے جابجا
برزبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاہر جرجانی پیر ہدی
صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون وچرا

پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
باوَ تاوَ کاف و لام و واو منذ و مذ حلا
رُبَّ، حاشا، من، عدا، في، عن، علی، حتی، إلی

دوسری قسم

إنَّ و أنَّ کأنَّ لیتَ لکنَّ لعلَّ
اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائما

تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا

چوتھی قسم

واو یاوَ ہمزہ و إلا أیا اور أي هیا
اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

أن و لن پھر کي إذن ہیں یہ حروف ناصبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

إن و لم لمّا و لام إمر و لائے نہی بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی إذما و ما
پھر چھٹا أيّ کو جانو ساتواں ہے حیثما
آٹھواں أنى کو سمجھو اور نواں ہے أینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر برملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ أحد سے ہو ملا
تسع وتسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کأین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نویں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
دو ہیں ھیھات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
چھ ہیں ناصب دونك بله عليك حيهل
پھر رويدا اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
كانَ، صارَ، أصبح، أمسى وأضحى، ظلَّ، باتَ
مابرح، مادام ماانفك، ليس ہے اور ما فتى
ایسے ہی ما زال پھر افعال نکلیں ان سے جو
ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
چار ہیں وہ أوشك كادَ كرب دیگر عسى
دیتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین وشک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے وریا
ہیں علمتُ اور رأیتُ اور وجدتُّ اور زَعَمتُ
پھر حَسِبتُ اور خِلتُ اور ظَننتُ بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے زَعَمتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں بئس سَاءَ اور نِعمَ حبّذا
بئس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقبیٰ میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح نعم حبذا اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح ومسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول ومضاف وفعل ہے پھر مطلقا
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمییز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائیے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب وجازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدا
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دھن میں رہے مشغول وہ صبح ومسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بسم الله الرَّحمن الرَّحيم
جار مجرور متعلق أشرع صفت أول صفت ثاني

الحمد لله ربّ العلمين والعاقبة للمتّقين والصلاة والسّلام
مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف
على **سيّدنا ومولانا** محمّد **وآله وأصحابه** أجمعين.
معطوف عليه معطوف تاكيد

اعلم أنّ العوامل في النّحو مائة، **لفظية** ومعنوية، **فاللفظية**
فعل با فاعل ذوالحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف
منها على ضربين: **سماعية وقياسية**، **فالسّماعية** منها أحد
متعلق ثابتة خبر متعلق كائنة حال
وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،
تميز تميز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا خبر
وتتنوّع السماعية على ثلاثة عشر نوعًا.
فعل فاعل متعلق تتنوع تميز با تميز مجرور

النّوع الأوّلُ

موصوف با صفت مبتدا

حروف **تجرُّ** الاسم **فقط**، وهي سبعة عشر حرفًا، الباء ..
موصوف مفعول مبتدا تميز تميز مبتدا

سيّدنا: [مضاف مضاف اليه سے ملکر معطوف علیہ] سیدنا ومولانا محمد معطوف علیہ۔ ومولانا: مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف۔ وآله وأصحابه: معطوف اور معطوف علیہ مل کر متبوع مؤکد، أجمعین تابع تاکید سے مل کر معطوف ہوا سیدنا ومولانا کا، معطوف معطوف علیہ مل کر مجرور ہوا۔ لفظية: خبر مبتدا محذوف، ھي۔ فاللفظية: ذوالحال باحال مبتدا۔ منها: متعلق کائنة حال۔ سماعية: خبر مبتدا محذوف، أحدھما۔ قياسية: خبر مبتدا محذوف، ثانیھما۔

فالسماعية: ذوالحال با حال مبتدا۔ تجر: فعل، ضمیر ھي فاعل۔ فقط: قط اسم بمعنی انته، فا حرف جزا، تقدیر اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فانته. ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط، جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومتعلق ومفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

للإلصاق **نحو**: مررت بزيد. وللاستعانة، نحو: كتبت
بالقلم. وللتعليل، نحو: ﴿إنكم ظلمتم أنفسكم **باتخاذكم**
العجل﴾. وللمصاحبة، نحو: اشتريت الفرس بسرجه.
وللتعدية، **نحو**: **قوله** تعالى: ﴿ذهب الله بنورهم﴾ وذهبت
بزيد. وللمقابلة، نحو: اشتريت العبد بالفرس. وللقسم،
نحو: بالله لأفعلن كذا. وللاستعطاف، نحو: ارحم بزيد.
وللظرفية، نحو: زيد بالبلد. وللزيادة، نحو: قوله تعالى:
﴿**ولا تلقوا** بأيديكم إلى التهلكة﴾.
ضمير انتم فاعل مضاف با مضاف إليه مجرور

= ف حرف جزا ... ضمیر انتم اس میں مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ... خبر مبتدا محذوف، ...

باتخاذكم: مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نحو [illegible] نحو مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، ہ ذوالحال، تعالی فعل، اس میں ھو مستتر وہ اس کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب الله بنورهم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی، مثال مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تلقوا [illegible] فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ ترجمہ: اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردف
مبتدا متعلق ثابت خبر
لكم. وللتعليل، نحو: جئتك لإكرامك. وللقسم، نحو: **لله
لا يؤخر** الأجل. وللمعاقبة، نحو: **لزم الشر** لشقاوة.

ومن، وهي لابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرةِ إلى
الكوفة. **وللتبعيض**، نحو: أخذتُ من الدّراهم. وللتبيين،
نحو: قوله تعالى: ﴿**فَاجْتَنِبُوا** الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾.
وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.
من زائدة مضاف مضاف إليه
وإلى لانتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى
مصدر مضاف جار مجرور متعلق انتهاء مجرور متعلق اول سرت
الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا
أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، **وقد يكون** ما بعدها داخلا في
اي مع اموالكم

لله لا يؤخر الخ: لام حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا اقسم کا، اقسم فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا یؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر الخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بدبختی کے۔ للمعاقبة متعلق ثابت ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی۔ فاجتنبوا الخ: پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون الخ: قد حرف تقلیل، یکون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ها مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہوا واقع کا، واقع فعل با فاعل ہوا اور ظرف سے مل کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر اسم ہوا یکون کا، داخلا اسم فاعل، في حرف جار، ما اسم موصول، فيه =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
معطوف عليه معطوف
إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون **ما بعدها** داخلاً في ما قبلها،
نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

وحتّى لانتهاء الغاية في الزّمان، نحو: نمتُ البارحة حتى
متعلق انتهاء مفعول
الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السُّوق.
بمعنى مع
وللمصاحبة، نحو: قرأت وِردي حتى الدعاء، وما بعدها
وحتى للمصاحبة موصول با صله مبتدا
قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السَّمكة
حتى رأسها، وقد لا يكونُ داخلاً فيه، نحو: نمت البارحة
أي ما بعدها فعل با فاعل
حتى الصباح.

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السَّطحِ، **وعليه دين**، وقد
مثال استعلاء حقيقي خبر مقدم مبتدا مؤخر
تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في،
أي على مضاف مضاف إليه أي مررت به مضاف مضاف إليه

ـ مضاف ها مضاف اليہ سے مل کر ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلاً کے، داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها من جنس ما قبلها. قد يكون داخلا: يكون با اسم وخبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔

عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ﴾.
أي في سفر

وعن للبُعد والمجاوزة، نحو: رميت السهم عن القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال في الكيس، ونظرت في الكتاب.

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد كالأسد، وقد تكون زائدة،
أي الكاف

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.

ومذ ومنذ لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه منذ يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته مذ يومين.

ورب للتقليل، نحو: رب رجل كريم لقيت.
مبتدأ متعلق ثابت خبر

والواو للقسم، نحو: والله لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
جواب قسم

رب، نحو: وعالم يعمل بعلمه.
مضاف إليه موصوف

ولأصلبنكم ضرور سولی دونگا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ ليس كمثله شيء اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ رب رجل جار مجرور متعلق مقدم۔ والواو للقسم وهي لا تدخل إلا على الاسم الظاهر لا على الضمير يعمل بعلمه جملہ فعلیہ ہو کر صفت، ثبت وجواب رب محذوف۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى، نحو: تالله لأضربن زيدًا. **وحاشا وخلا وعَدَا، كل واحد**
معمول قسم جواب قسم
منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد وخلا زيد
متعلق كائنا حال مستثنى منه مستثنى
وعَدَا زيد.

[illegible]

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي ستة حروف: [illegible] و [illegible]، مثل: [illegible] زيدًا قائم، **وبلغني** ان **زيدًا**

[illegible] واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو إن یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: واللہ إن زید قائم اور واللہ لزید قائم، اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور إن سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: واللہ ما زید قائم اور واللہ لا زید في الدار ولا عمرو اور واللہ إن زید قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے، جیسے: واللہ قد قام زید اور واللہ لأفعلن كذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: واللہ ما قام زید، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا، جیسے: واللہ ما أفعل كذا اور واللہ لا أفعل كذا اور واللہ لن أفعل كذا۔ [illegible] معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا [illegible] مضاف با مضاف الیہ ذو الحال [illegible] متعلق ثابت خبر۔ [illegible] جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربني يضربني، اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ ان زیدا [illegible] جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. وكأنّ، وهي للتشبيه، نحو: كأنّ زيدًا أسد.

ولكنّ، وهي **للاستدراك**، مثل: غاب زيد ولكنّ بكرًا حاضر، **وما جاءني** زيد لكن عمروًا جاءني.

وليت، وهي للتمني، مثل: ليت زيدًا قائم.

ولعل، **وهي للترجي**، مثل: لعل **السلطان** يكرمني.

النوع الثالث

ما ولا المشبهتان بـ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر، مثل: ما زيد قائمًا ولا رجل ظريفا.

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشئ من كلام المخاطب. وما جاءني: جب حروف مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ما کافہ کہتے ہیں، جیسے: إنما زيد منطلق. وهي للترجي: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: ليت زيدا قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور ليت الشباب يعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب يعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، يكرم فعل مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف **تنصب الاسم فقط**، وهي سبعة أحرف: الواو، وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبة. وإلا، وهي للاستثناء، نحو: جاءني القوم إلا زيدًا. ويا وهي لنداء **القريب والبعيد**. وأيا وهيا، وهما **لنداء البعيد**. وأي والهمزة المفتوحة، وهما لنداء القريب. **وهذه الحروف الخمسة** تنصب الاسم إذا كان مضافا إلى اسم آخر، نحو: يا عبد الله، وأيا غلام زيد، وهيا شريف القوم، وأي أفضل

تنصب الاسم: جملہ فعلیہ ہو کر صفت۔ فقط: إذا نصبت هي الاسم فانته. لنداء القريب والبعيد: معطوف علیہ با معطوف مضاف الیہ۔ لنداء البعيد: مضاف با مضاف الیہ مجرور۔ وهذه الحروف: [اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا] هذا اسم اشارہ، الحروف موصوف، خمسہ صفت، موصوف با صفت مشار الیہ، اشارہ بالمشار الیہ مبتدا، تنصب فعل مضارع، ضمیر هي فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزء مقدم ہوئی، إذا حرف شرط، كان فعل ناقص، اس میں ضمیر هو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم، مضافا اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار مجرور مل کر متعلق ہوا مضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی كان کی، كان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزا مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الخمسة: وهي يا وأيا وهيا وأي والهمزة المفتوحة.

القوم، وأي عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
فعل ناقص اسم لم يكن

مضافًا مثل: يا زيدٌ، ويا رجلُ.
خبر

النوع الخامس

موصوف موصوف با صفت مبتدا

حروف **تنصب** الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
موصوف صفت مبتدا خبر

ولن وكي وإذن، فأن للاستقبال، وإن دخلت على
مبتدا مفعول نائب خبر وصفيه

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
فعل با فاعل فعل با فاعل مفعول به فعل با فاعل

وتُسمَّى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
فعل مجهول نائب فاعل مفعول ثاني مبتدا مضاف

لن **تراني**. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي **أدخل** الجنة،
مبتدا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
اسم موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن **تدخل** الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملہ فعلیہ ہو کر صفت۔ لن تراني [تو ہر گز مجھے نہ دیکھے گا] لن حرف نفی تاکید، ترا فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ کي أدخل الخ جملہ فعلیہ خبریہ معللہ۔ إذن تدخل الخ مقولہ مقدم يقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: يقال: إذن تدخل الجنة في جواب من قال: أسلمت.

* * * * *

النوع السادس

حروف تجزم **الفعل المضارع**، وهي خمسة أحرف: لم ولما
موصوف ضمير هي فاعل
ولام الأمر ولا النهي وإن، **للشرط** والجزاء، فلم تجعل
[illegible] معطوف عليه معطوف مبتدا
الفعل المضارع ماضيًا منفيًا، مثل: لم يضرب بمعنى ما
مفعول اول مفعول ثاني صفت متعلق فعل تجعل
ضرب. ولما مثل لم، لكنها **مختصة** بالاستغراق، مثل: لما
مبتدا مضاف مضاف إليه متعلق مختصة
يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
حرف تفسير مبيّن حرف بيان موصوف
الماضية. ولام الأمر، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب.
صفت
ولا النهي، **وهي ضد لام الأمر** أي لطلب ترك الفعل،
مضاف مضاف إليه
مثل: لا يضرب. وإن، وهي تدخل على الجملتين، **وتسمى**
مبتدا متعلق تدخل
الأولى شرطًا والثانية جزاءً مثل: ان **تضرب أضرب**.
مفعول ثاني

الفعل المضارع موصوف باصفت مفعول بہ۔ ماضيا منفيا متعلق كائنا حال۔ مختصة متعلق سے مل کر خبر لکن۔ وهي ضد لام الأمر هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليه مضاف، الأمر مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسير، لام حرف جار، طلب مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، الفعل مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مجرور، جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدا هي کی۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وتسمى مفعول مالم یسم فاعلہ۔ ان تضرب اضرب شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
إن، **وهي تسعة** أسماء: من وما وأي ومتى وأين وأنى
ومهما وحيثما وإذما. فمن، نحو: من يكرمني أكرمه. وما،
مبتدا جمله فعليه شرط جمله فعليه جزاء مبتدا
نحو: ما تشتر أشتر. وأي – وتلزمها الإضافة – مثل:
مبتدا جمله معترضه خبر أي
أيهم يضربني أضربه. ومتى – وهو للزمان – مثل: متى
مبتدا جمله معترضه خبر متى
تذهب أذهب. وحيثما – وهو للمكان – مثل: حيثما تمش
مبتدا جمله معترضه خبر حيثما
أمش. وأين – وهو أيضًا للمكان – مثل: أين تكن أكن.
مبتدا

النوع السابع النوع **موصوف**، السابع **صفت** سے **ملکر مبتدا**، أسماء **موصوف**، تجزم **فعل مضارع ضمیر** هي **فاعل**، الفعل **موصوف** المضارع **صفت** سے مل کر **مفعول به**، حال **مضاف**، كون **مصدر** ناقص، ها اسم، مشتملة اسم **فاعل**، على **حرف جار** معنى **مضاف** إن **مضاف اليه** سے **ملکر مجرور**، **جار مجرور ملکر متعلق** مشتملة کے، **اسم فاعل** اپنے **متعلق** سے **ملکر خبر ہوئی مصدر** كون کی، كون اپنے **اسم وخبر** سے **مل کر مضاف اليه** ہوا حال کا۔ **مضاف مضاف اليه مل کر مفعول فيه** ہوا تجزم کا، تجزم **فعل ومفعول به** اپنے **فاعل** سے **ملکر خبر ہوئی مبتدا** کی، **مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

وهي تسعة هي **مبتدا**، تسعة أسماء **مضاف مضاف اليه** یا **ممیز تمیز مل کر مبدل منہ**، من وما و أي **آخر تک معطوف علیہ مل کر بدل**، **بدل مبدل منہ ملکر خبر ہوئی مبتدا** کی، **مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

ومهما – وهو للزمان – مثل: مهما تذهب أذهب. وحيثما – وهو للمكان – مثل: حيثما تقعد أقعد. وإذما – وهو يستعمل في غير ذوي العقول – مثل: إذما تفعل أفعل.

النوع الثامن

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ عشر وعشرون إلى تسعين، **إذا ركب** مع أحد أو اثنين إلى تسع، فإن كان المميز مذكرًا **فطريق التركيب** في لفظ أحد واثنان مع عشر أن تقول: أحد عشر رجلاً واثنا عشر رجلاً، وإن كان مؤنثًا فتقول: إحدى عشرة امرأة واثنتا عشرة امرأة، ....

عشر وعشرون: با معطوفات مضاف اليہ۔ أحد إلخ: معطوف عليہ با معطوفات مضاف اليہ۔ إذا ركب إلخ: [ضمير هو راجع بسوئے عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول ما لم يسم فاعلہ اور مفعول فيہ سے مل كر جملہ فعليہ ہو كر شرط ہوا، اس كى خبر محذوف ہے، تقديرى عبارت يوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس فينصب الاسم جملہ فعليہ ہو كر جزاء ہوئى، شرط وجزاء مل كر جملہ شرطيہ ہوا۔

فطريق التركيب: طريق التركيب مبتدا اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في
ذو الحال متعلق منتهيًا حال مفعول فيه
المذكر، **ثلاثة عشر** رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة عشر رجلاً، وفي المؤنث: **ثلاث عشرة** امرأة وأربع عشرة امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب **في** **الواحد والاثنين مع "عشرون"** وأخواته إلى تسعين على
مفعول فيه ثابت معطوف عليه معطوف متعلق منتهيًا متعلق ثابت خبر
سبيل العطف، فإن كان المميز مذكرًا فتقول في تركيب
فبرائے تفصیل
الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان
عاطفہ برائے نفی بتذکیر الجزء الأول

وطريق تركيب غيرهما: طریق **مضاف**، ترکیب **مضاف الیہ**، غیر **مضاف** ہما **مضاف الیہ** سے **مل** کر **ذوالحال**، إلی **حرف جار**، تسع **مجرور** سے **ملکر** **متعلق** منتہیا ہو کر **حال** ہوا، **حال ذو الحال** **ملکر مضاف الیہ** ہوا طریق کا، طریق اپنے **مضاف الیہ** سے **ملکر مبتدا** ہوا، أن ناصبہ، تقول **فعل بافاعل**، في **حرف جار**، المذکر **مجرور**، **جار مجرور مل** کر **متعلق** ہوا تقول کا، تقول **فعل** با **فاعل** اپنے **متعلق** سے **ملکر جملہ فعلیہ** ہو کر **قول** ہوا، ثلاثة عشر **مميز** رجلا **تمیز** سے **مل** کر **معطوف علیہ**، واو **حرف عطف**، أربعة عشر رجلا **معطوف** با **معطوف علیہ ذوالحال**، إلى **حرف جار**، تسعة عشر **مميز**، رجلا **تمیز**، **مميز تمیز مل** کر **متعلق** منتہیا ہو کر **حال** ہوا، **حال ذوالحال** **ملکر مقولہ** ہوا، **قول مقولہ مل** کر **خبر** ہوئی **مبتدا** کی، **مبتدا** با **خبر جملہ اسمیہ خبریہ** ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. **ثلاث عشرة:** بتذكير الجزء الأول وتأنيث الجزء الثاني. **في الواحد والاثنين:** في **حرف جار**، الواحد **معطوف علیہ**، **واو حرف عطف**، الاثنين **معطوف**، **معطوف علیہ** با **معطوف مجرور** ہوا، **جار مجرور مل** کر **متعلق** ہوا "ترکیب" کا۔

وتسعون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثًا فتقول: إحدى
ثابت خبر أول · شرط

وعشرون امرأة وتسع وتسعون امرأة، وفي تركيب غير
متعلق مقدم ثاني

الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز
متعلق منتهيا حال

المذكر: ثلاثة وعشرون رجلاً وتسعة وتسعون رجلاً،
ثابت خبر أول

وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وتسع وتسعون
ثابت خبر أول

امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين.
متعلق ثاني

مع عشرون مع مضاف، عشرون معطوف علیه، واو حرف عطف، أخوات مضاف، ه مضاف الیه، مضاف مضاف إلیه سے مل کر معطوف، معطوف معطوف علیه مل کر ذوالحال، إلى تسعين متعلق منتهيا حال، حال ذوالحال مل کر مضاف الیه ہوا مع کا، مضاف مضاف الیه مل کر مفعول فیه ہوا، ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فیه سے مل کر مضاف الیه ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف الیه سے مل کر مبتدا، علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔

غير [illegible] سب مضاف مضاف الیه مل کر ذوالحال۔

* * * * *

نقشہ اعداد مُرکّبہ

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	[illegible] رجلاً	[illegible] رجلاً
		[illegible] كِتابًا	[illegible] مَسجِدًا
		[illegible] طِفلاً	[illegible] بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدٰى عَشْرَةَ امرأةً	[illegible] خَادِمَةً
		إِحْدٰى عشْرَةَ بِنْتًا	[illegible] مَدرَسَةً
		إِحْدٰى عشْرَةَ رِسَالَةً	[illegible] سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثلاثة عَشَرَ رجلاً	[illegible] كِتَابًا
		أَربَعَةَ عَشَرَ فرسًا	[illegible] بَيْتًا
		خَمسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	[illegible] دِيْنَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ستة عشر مسجدًا	
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث۔	ثلاث عشرة امرأةً [illegible] خادمةً [illegible] شاةً [illegible] ناقةً	[illegible] مدرسةً [illegible] بقرةً [illegible] سمكةً
۳	احد اور اثنین کو جب عشرون، ثلاثون، اربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	[illegible] رجلاً [illegible] طفلاً [illegible] خادمًا [illegible] فرسًا	[illegible] مسجدًا [illegible] بابًا [illegible] كتابًا [illegible] درهمًا

	اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے۔	إحدى وعشرون إمَرأةً إحْدَى وَثَلاثُونَ رِسَالَةً إحْدى وأربَعُون خَادِمةً [illegible] جَارِيَةً	اثنتان وستون ناقةً اثنتان وسبعون مدرسةً [illegible] قبيلةً [illegible] سمكةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	[illegible] رجلاً [illegible] فرسًا [illegible] خادمًا	[illegible] مسجدًا [illegible] كتابًا [illegible] بيتًا [illegible] دينارًا
۴	اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔	ثلاثٌ وَعِشْرُون امرأةً أربع وَعِشْرُونَ خادمةً خمس وَعِشْرُونَ جاريةً [illegible] ناقةً	[illegible] مدرسةً [illegible] رسالةً [illegible] سمكةً

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما:

مسند خبر موصوف صفت

استفهامية، مثل: **كم رجلاً ضربته.**

خبر مميز تميز مسند

والثاني: خبرية، مثل: **كم عندي رجلاً.**

مسند خبر

والثالث: كأين، وهو عدد مبهم، مثل: **كأين رجلاً لقيت**، وقد يكون **متضمنًا** لمعنى الاستفهام، مثل: كأين

فعل ناقص متعلق متضمنًا

رجلاً عندك.

والرابع: كذا، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، مثل: **عندي** كذا درهمًا.

كم رجلاً ضربته: کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔

كم عندي رجلاً: [مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی ہیں۔ كأين: کاف تشبیہ اور أيّ سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ كأين رجلاً لقيت: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۔ متضمنًا: متعلق سے مل کر خبر۔ كأين رجلاً عندك: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ كذا: یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

عندي كذا درهمًا: مثل مضاف، عند مضاف، ي مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، كذا مميز درهما تمیز، مميز تمیز مل کر مبتدا موخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء **تسمى أسماء الأفعال**، وهي تسعة: **ستة منها** موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية أحدها: رويد، فإنه موضوع لِأَمْهِلْ، مثل: رويد زيدًا أي أمهل زيدًا. وثانيها: بله، فإنه موضوع لــ"دع"، مثل: بله زيدًا أي دع زيدًا. وثالثها: دونك، فإنه موضوع لــ"خذ"، مثل: دونك زيدًا أي خذ زيدًا. ورابعها: عليك، فإنه موضوع لــ"ألزم"، مثل: عليك زيدًا، أي ألزم زيدًا. وخامسها: حيهل، فإنه موضوع لــ"ايت"، مثل: حيهل الصلاة، أي ايت الصلاة. وسادسها: ها، فإنه موضوع لــ"خذ"، مثل: ها زيدًا أي خذ زيدًا،

تسمى ضمیر ھي مفعول مالم یسم فاعله۔ اسماء الافعال مضاف با مضاف الیه مفعول ثانی۔

ستة منها ترکیب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملکر متعلق کائنا کے، کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال، حال ذوالحال مل کر مبتدا، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا موضوعة کے، موضوعة اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع الاسم بالفاعلية. أحدها: هيهات، مثل: هيهات زيد أي بعد زيد. وثانيها: سرعان، مثل: سرعان زيد أي سرع زيد. وثالثها: شتان، مثل: شتان زيد وعمرو أي افترق زيد وعمرو.

النوع العاشر

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، الأول: كان، وهي تجيء على معنيين، **ناقصة وتامة**، فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها

ولا بد الخ: لا نفی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشارہ، أسماء مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا، من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثابتٌ کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی، لا اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ناقصة وتامة معطوف علیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، **سواء كان** ممكن الانقطاع، مثل: كان زيد قائمًا، **أو ممتنع الانقطاع**، مثل: كان الله عليما حكيما. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان الفقير غنيًّا. والتامّة تتمّ بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنيًّا. والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى، نحو: أصبح زيد غنيًّا، وأضحى زيد حاكمًا، وأمسى زيد قاريًا، **وهذه الثلاثة** قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح الفقير غنيًّا، وأمسى زيد كاتبًا، وأضحى المظلم منيرًا.

سواء كان الخ [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں ہے. كون الخبر ممكن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، كان فعل ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممكن الانقطاع مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف با معطوف علیہ خبر ہوئی كان کی، كان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتأویل مفرد مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

او ممتنع الانقطاع یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذه الثلاثة. اشارہ با مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: ظل. والسابع: بات، وهما لاقتران مضمون الجملة بالنهار والليل، مثل: ظل زيد كاتبا أي حصلت كتابته في النهار، وبات زيد نائمًا أي حصل نومه في الليل، وقد تكونان بمعنى صار، مثل: ظل الصبي بالغا، وبات الشاب شيخا. والثامن: ما دام، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت خبرها لاسمها، نحو: اجلس ما دام زيد جالسًا، وزيد قائم ما دام عمرو قائما. والتاسع: ما زال. والعاشر: ما برح. والحادي عشر: ما فتئ. والثاني عشر: ما انفك، **وكل واحد** من هذه الأفعال الأربعة لدوام

وكل واحد منها [ذوالحال سے مل کر مبتدا] واو حرف استیناف، کل مضاف، واحد مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر ذوالحال، من حرف جر، هذه اسم اشارہ، الأفعال موصوف، الأربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنا کے، کائنا اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذوالحال مل کر مبتدا، لـ جار، دوام مضاف، ثبوت مضاف الیہ مضاف، خبر مضاف الیہ مضاف ها مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ثبوت، لـ جار، اسم مضاف، ها مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذ ظرف، قبل فعل از سمع، اس میں ضمیر هو فاعل، ه مفعول به، فعل با فاعل ومفعول به سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ ومتعلق وظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: ما زال زيد عالمًا، وما برح عمرو صائما، وما فتئ بكر فاضلا، وما انفك سعيد عاقلا. والثالث عشر: ليس، وهي لنفي مضمون الجملة، مثل: ليس زيد قائمًا.

مضاف اليه مضاف مضاف إليه اسم خبر

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: عسى، وعمله على نوعين، الأول: أن يرفع الاسم **وينصب الخبر**، نحو: **عسى زيد أن يخرج**. والثاني: أن يرفع الاسم **وحده**، مثل: عسى **أن يخرج زيد**. والثاني: كاد، مثل: كاد زيد يجيء. والثالث: كرب، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره يجيء فعلا مضارعًا بغير أن **دائما**، نحو: كرب زيد يخرج. والرابع: أوشك، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

اسم عسى ذو الحال من الأفعال المقاربة ضمير هو فاعل موصوف صفت مفعول جيء

أفعال المقاربة: مضاف بڠ مضاف اليه خبر. وينصب الخبر: ويكون خبره فعلا مضارعا مع أن. عسى زيد أن: أي قرب زيد الخروج. أن يخرج: جملة فعليه بوكر خبر عسى. وحده: [مضاف بڠ مضاف اليه حال] ويكون اسمه فعلا مضارعا مع أن. أن يخرج زيد: جملة فعليه بوكر بتاويل مفرد فاعل عسى. دائما: ظرف زمان يجيء أي زمانا دائما.

فعل مضارع مع أن وبغير **أن**، مثل: عسى زيد أن
صفت اول معطوف عليه
يجيء، أو يجيء.

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: نعم، وهو فعل مدح، مثل: نعم **الرجل زيد**. والثاني: بئس، وهو فعل
مبتدا موخر
ذم، مثل: بئس الرجل زيد. والثالث: ساء، وهو مرادف لبئس. والرابع: حب، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
متعلق مرادف متعلق مرادف مبتدا
حبذا **زيد**.

النوع الثالث عشر

موصوف صفت

أفعال القلوب، وهي تدخل على **المبتدأ والخبر**، وتنصبهما

[illegible] متعلق ثانی ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت ثانی.

نعم الرجل زید [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زید. حبذا زید ترکیب: حب فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زید مبتدا موخر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوا۔ افعال القلوب [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو افعال الشک والیقین بھی کہتے ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ المبتدأ والخبر معطوف علیہ با معطوف مجرور۔

معًا، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
ظرف تنصب ذو الحال متعلق كائنة حال
وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: فحسبت
ظرف مشترك موصوف با صفت مبتدا با معطوفات خبر
وظننت وخلت، مثل: حسبت زيدًا فاضلًا، وظننت بكرًا
فعل با فاعل مفعول أول مفعول ثاني
نائمًا، وخلت خالدًا قائمًا.

وأما الثلاثة الثانية: فعلمت ورأيت ووجدت، مثل:
علمت زيدًا أمينًا، ورأيت عمروًا فاضلًا، ووجدت البيت
رهينًا. والواحد المشترك بينهما هو زعمت، مثل: زعمت
موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك
الله غفورًا، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكورًا، فهو
مبتدا متعلق ثابت خبر
للشك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاقتصار على أحد
مضاف
متعلق مقدم لا يجوز
المفعولين، وإذا توسطت بين ....
مضاف إليه

وواحد ذوالحال باحال مبتدا۔ هو زعمت جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لا يجوز الاقتصار الخ اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زیدًا فاضلًا کے معنی ہیں علمت فضل زید، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر هي فاعل، بین مضاف، معفولیهما مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعوليها أو تأخرت عنهما جاز إبطال عملها، مثل: زيد حسبت قائمًا، وزيدًا حسبت قائمًا، وزيد قائم حسبت، وزيدًا قائمًا حسبت. وإذا زيدت الهمزة في أول علمت
شرط فعل مجهول نائب فاعل
ورأيت صارا متعديين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: أعلمت زيدًا عمروًا فاضلاً، وأريت عمروًا خالدًا، وأنبأ ونبأ وأخبر وخبّر أيضًا تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل.

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقًا، وهو يرفع الفاعل، نحو: قام زيد، وضرب زيد عمروًا، وأما إذا كان متعديا فينصب المفعول
مثال فعل متعدى

= ہوا، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمیر ہی فاعل، عن حرف جار، هما مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا تأخرت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف الیہ مضاف، ها مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها الخ ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ها مجرور، جار مجرور مل کر متعلق کائنۃ کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتدا، الفعل ذوالحال مطلقا حال مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الفعل مطلقا: سواء کان لازما و متعدیا، ماضیا کان أو مضارعا، أمرًا كان أو نهيا.

به أيضًا، مثل: ضرب زيد عمروا. والثاني: المصدر، **وهو اسم** حدث اشتق منه الفعل، **وإنما سمي** مصدرًا؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازمًا فيرفع
مضاف یا مضاف الیہ
الفاعل فقط، مثل: أعجبني ضرب زيد، وإن كان متعديا
فاعل اعجب
فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبني ضرب زيد عمروًا. والثالث: اسم الفاعل، **وهو كل اسم** اشتق

وهو اسم حدث الخ [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطفہ، ھو مبتدا، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجہول، من حرف جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول ما لم یسم فاعلہ، فعل اپنے مفعول ما لم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وانما سمي الخ ترکیب: واو مستانفہ، انما کلمہ حصر، سمي فعل مجہول از تفعیل، ضمیر ھو نائب فاعل، مصدرا مفعول ثانی، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول ما لم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم الخ ترکیب: واو عاطفہ، ھو مبتدا، کل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجہول، اس میں ضمیر ھو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا=

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله كالمصدر، مثل: زيد ضرب غلامه عمروًا. والرابع: اسم المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل، وهو يعمل عمل فعله المجهول، **فيرفع اسمًا** واحدًا **بأنه** قائمٌ مقام فاعله، مثل: جاءني مضروب **غلامه**.

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالّة على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار

=قام کے، الفعل فاعل، قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول با صلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسمًا الخ ترکیب. ف حرف تفریع، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ھو اسکا فاعل اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، أن حرف مشبہ بالفعل، ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی أن کی، أن اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل ومفعول ومتعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

بانہ متعلق یرفع ظرف قائم۔ غلامہ مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها **من غير اشتراط زمان،**
مضاف مضاف إليه مضاف
مثل: جاءني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن
وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، **فيجر الأول** الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال
مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التثنية
حال متعلق مجردًا
والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:.......
متعلق يجر

من غير اشتراط زمان إلخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ **فیجرّ الأول إلخ:** ترکیب: ف بیانیہ، یجر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، مجرداً اسم مفعول، عن جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوین معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، یقوم فعل مضارع، ہو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، یقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، من جار، نوني مضاف، التثنیة معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوین کا، التنوین معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجرداً کے، مجرداً اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یجر کا، یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، **وهو كل اسم** تم فاستغنى عن الإضافة بأن
يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية
اسم يكون
والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب
اسم يكون
النكرة على أنها تمييز له، فيرفع منه الإبهام، **مثل: عندي**
مفعول به مفعول يرفع
رطل زيتًا، ومنوان سمنًا، وعشرون درهمًا، **ولي** ملؤه **عسلاً.**
اسم تام اسم تام مميز تميز تميز

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد
مبتدا خبر متعلق العامل
منطلق. وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم.
مضاف مضاف إليه

وهو كل اسم إلخ: ترکیب: هو مبتدا، کل مضاف، اسم موصوف، تمّ فعل، اس میں ضمیر هو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ **مثل عندي رطل إلخ:** ترکیب: مثل مضاف، عند مضاف، ي متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام مميّز، زيتًا تميز، مميّز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان مميّز، سمنًا تميز، مميّز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون مميّز، درهما تميز، مميّز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لي ملؤه عسلا: ترکیب: ل جار، ي متکلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے مل کر مميّز، عسلًا تميز، مميّز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر
جمعية شودهري محمد علي الخيرية (مسجلة) كراتشي - باكستان

مجلدة

- الجامع للترمذي
- الموطأ للإمام محمد
- مشكاة المصابيح
- التبيان في علوم القرآن
- شرح نخبة الفكر
- المسند للإمام الأعظم
- ديوان الحماسة
- مختصر المعاني
- الهدية السعيدية
- رياض الصالحين
- القطبي
- المقامات الحريرية
- أصول الشاشي
- شرح تهذيب
- علم الصيغه

- الصحيح لمسلم
- الموطأ للإمام مالك
- الهداية
- تفسير البيضاوي
- تفسير الجلالين
- شرح العقائد
- آثار السنن
- الحسامي
- ديوان المتنبي
- نور الأنوار
- شرح الجامي
- كنز الدقائق
- نفحة العرب
- مختصر القدوري
- نور الإيضاح

ملونة كرتون مقوي

- شرح عقود رسم المفتي
- متن العقيدة الطحاوية
- متن الكافي
- المعلقات السبع
- هداية الحكمة
- كافية
- مبادئ الأصول
- زاد الطالبين
- هداية النحو (متداول)
- شرح مائة عامل

- السراجي
- الفوز الكبير
- تلخيص المفتاح
- مبادئ الفلسفة
- دروس البلاغة
- تعليم المتعلم
- هداية النحو (مع التمارين)
- المرقات
- ايساغوجي
- عوامل النحو

- المنهاج في القواعد والإعراب

ستطبع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة

- الصحيح للبخاري

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)
Muntakhab Ahadis (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشریٰ

شعبہ نشر واشاعت
چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان

درس نظامی اردو مطبوعات

خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
معین الفلسفہ
آسان اصول فقہ
تیسیر المنطق
فصول اکبری
علم الصرف (اولین وآخرین)
عربی صفوۃ المصادر
جمال القرآن
نحو میر
میزان ومنشعب (الصرف)
تعلیم الاسلام (مکمل)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
نام حق
پند نامہ
عربی کا معلم (اول تا چہارم)
عوامل النحو (النحو)
حیات المسلمین
تعلیم العقائد
مفتاح لسان القرآن (اول تا سوم)
بہشتی زیور (تین حصے)

خیر الاصول (اصول الحدیث)
الاختبارات المفیدۃ
معین الاصول
فوائد مکیہ
تاریخ اسلام
علم النحو
جوامع الکلم
صرف میر
تیسیر الابواب
بہشتی گوہر
تسہیل المبتدی
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
کریما
تیسیر المبتدی
کلید جدید عربی کا معلم (اول تا چہارم)
آداب المعاشرت
تعلیم الدین
لسان القرآن (اول تا سوم)
سیر صحابیات

دیگر اردو مطبوعات

قرآن مجید پندرہ سطری (حافظی)
پنج سورہ

پنج پارہ
عم پارہ (دری)

سورۂ یٰس
رحمانی قاعدہ
اعجاز القرآن
بیان القرآن
سیرت سید الکونین خاتم النبیین ﷺ
خلفائے راشدین
نیک بیبیاں
تبلیغ دین (امام غزالی رحمہ اللہ)
علامات قیامت
جزاء الاعمال
علیکم بسنتی
منزل
الحزب الاعظم (ماہوار مکمل)
اعمال قرآنی
مناجات مقبول
فضائل اعمال
اکرام مسلم
فضائل علم
فضائل امت محمدیہ ﷺ
منتخب احادیث
نماز حنفی
آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکمل)
روضۃ الادب

نورانی قاعدہ
بغدادی قاعدہ
تفسیر عثمانی
النبی الخاتم ﷺ
حیاۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم
امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
اکرام المسلمین/حقوق العباد کی فکر کیجیے
حیلے اور بہانے
اسلامی سیاست
آداب معیشت
حصن حصین
الحزب الاعظم (ہفتوار مکمل)
زاد السعید
مسنون دعائیں
فضائل صدقات
فضائل درود شریف
فضائل حج
جواہر الحدیث
آسان نماز
نماز مدلل
معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمعات العام

دائمی نقشہ اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ